سبق نمبر 10

[redacted]

گروپ کے راہنما۔دُعا کریں اور شاگرد بنانے کے اِس عمل کو خدا کے حوالے کریں۔

[redacted]

باری باری متی ۲۸:۱۹-۲۰ کے چُنی ہوئی عبارت میں سے جو آپ نے خدا کے ساتھ ذاتی وقت گزارنے کے دوران سیکھا ہے اُسکو بیان کریں۔اُس شخص کو سنجیدگی سے سنیں اور اُسکو قبول کریں، اُسکے بارے میں کوئی بھی گفتگو نہ کریں۔

[redacted]

الف۔ یاددہانی کے لئے قائلیت

پڑھیں: اِستثنا ۶:۴-۹

دریافت اور بیان کریں: بائبل کی آیات اور عبارات کو زبانی یاد کرنے کی اِتنی اہمیت کیوں ہے؟

غور کریں: زبانی یاد کی ہوئی بائبل کی آیات آپکو خاندان میں بائبل کے عقائد اور اِسکی عادت کو تعمیر کرنے کے قابل بنائیں گی۔

ب۔ دھیان

خُدا کی راہنمائی کی یقین دہانی اِمثال ۳:۵-۶
''سارے دِل خُداوند پر توکُل کر اور اپنے فہم پر تکیہ نہ کر۔ اپنی سب راہوں میں اُس کو پہچان اور وہ تیری راہنمائی کریگا''۔ (اِمثال ۳:۵-۶)

یاد کی ہوئی کو مندرجہ ذیل طریقے سے بورڈ پر لکھیں: بائبل کا حوالہ کارڈ کی پُشت پر لکھیں۔

1۔ سارے دِل خُداوند پر توکُل کر

خدا پر توکُل کرنے سے مراد خدا کو اپنی زندگی کی مضبوط بنیاد بنانا یا اپنی ساری زندگی خدا کی حفاظت میں دینا ہے۔خدا پر نجات کیلئے توکُل کرنا، اپنی تعمیر اور راہنمائی کرنا ہے۔اُسکے کلام کا جواب دینا ہے۔

جسطرح آدھی بنیاد پر عمارت کی تعمیر ممکن نہیں اُسی طرح آدھے اِیمان کے ساتھ مضبوط مسیحی زندگی بھی تعمیر کرنا ممکن نہیں ہے۔خدا پر آدھے دِل سے توکُل کرنا ناممکن ہے۔ہمیں

چیزوں کے سمجھنے میں اِنسانی عقل وفہم پر تکیہ کرنے کے بجائے اُن چیزوں کو سمجھنے میں خدا پر تکیہ کرنا چاہئے۔سب چیزوں کو اِس دُنیا میں خدا کے جنتی نقطۂ نظر سے دیکھنے کی مشق کرنی چاہئے۔(زبور۳۷:۱۲-۱۷)۔

2۔ اپنی سب راہوں میں اُس کو پہچان۔

ہم اپنی زندگی راہوں میں عملی طور پر خُدا کی کس طرح پہچان کرتے ہیں؟

مسیحی ہونے پر شرمندگی نہ محسوس کرتے ہُوئے یا مسیحی انداز میں عمل کرنے سے (متی۱۰:۳۲-۳۳)۔

عمل کرنے سے پہلے بائبل سے متعلقہ کسی بات کا معالعہ کرنے سے (اعمال۱۷:۱۱)۔

ہر عمل اور کلام سے پہلے دُعا کرنا (کُمیا ۱:۱۱)۔

ہر کام اور کلام میں خدا کے جلال کو بڑھانا اور اُسکو خوش کرنے کا موقع ڈھونڈنا (۱-کرنتھیوں۱۰:۳۱)۔

3۔ خدا ہماری راہوں کو سیدھا کرتا ہے۔

بعض اوقات خُدا ہمارے منصوبوں کو کامیاب کرتا ہے (اِمثال۱۶:۳)۔

بعض اوقات خدا ہمارے دُشمنوں کو ہمارے ساتھ صُلح سے رہنے کا سبب پیدا کرتا ہے (اِمثال۱۶:۷)۔

بعض اوقات خدا بند دروازوں اور بند دِلوں کو کھولتا ہے (کلسیوں۴:۲-۴)۔

ج۔ یاددہانی اور نظرثانی

1۔ **لکھیں**: بائبل کی آیت کو خالی صفحہ یا نوٹ بک میں لکھیں۔

2۔ **یاد کریں**: آیت کو صحیح طرح سے یاد کریں۔خدا کی راہنمائی کی یقین دہانی (اِمثال۳:۵-۶)۔

3۔ **نظرثانی**: دولوگوں کے گروپ میں تقسیم ہوکر ایک دُوسرے کی یاد کی ہوئی آیتوں پر نظرثانی کریں۔

[redacted]

تعلیم دیں: مکاشفہ، یسُوع مسیح کے پیغام کا اِلہام، اِنکشاف ہے جو رویا کی صورت میں ہُوا اور یہ علامات اور شماریات پر مُشتمل ہے۔یسوع مسیح مکاشفہ کی کتاب کی تشریح کرنے کے لئے خود ہمیں چابی دیتے ہیں۔اُس نے کچھ قوانین وضع کئے ہیں جس سے اِس کی تشریح ہوگی۔

مکاشفہ کے کتاب کی تشریح کرنے کے آٹھ قانون یا چابیاں:

پہلی چابی۔یہ کتاب ایک پیشین گوئی/یسوع مسیح کا اعلان ہے

پڑھیں: مکاشفہ۲۲:۶_۱۹:۱۰_

خُداوند یسوع مسیح بائبل کے سارے مُکاشفہ اور مُکاشفہ کے کتاب کے اِلہاموں کا بھی مرکز ہے (مکاشفہ۱:۱)۔خُداوند یسوع مسیح پرانے عہدنامہ کے نبیوں کی روحوں کا خدا" ہے (مکاشفہ۲۲:۶)۔زور اِس بات پر ہے کہ وہ خدا ہے جو پرانے عہدنامہ کے ذریعے کلام کرتا تھا اور جس کا وہ خُدا ہے وہ کلام کرتے تھے۔

''یسوع کی گواہی نبوت کی روح ہے'' (مکاشفہ ۱۹:۱۰)۔ یسوع کی گواہی وہی ہے جو اُس نے پرانے عہدنامہ کے نبیوں میں اپنی روحوں کے ذریعے (۱-پطرس ۱:۹-۱۲) اور نئے عہدنامہ میں رسولوں میں اپنی رُوح کے ذریعے کہا (یوحنا ۱۶:۱۳-۱۵)۔ پرانے اور نئے دونوں عہدناموں کا مصنف یسوع مسیح کی روح کے علاوہ کوئی بھی نہیں (۱-پطرس ۱:۹-۱۲؛ ۲-تمتھیس ۳:۱۶)۔ یہاں مکاشفہ ۱۹:۱۰ کا زور اُس پر ہے جو یسوع مسیح نے خدا کے متعلق، بطور آنے والا مسیح؛ اپنے متعلق، پرانے عہدنامہ میں خدا کے پرانے خُدا کے لوگوں، بنی اِسرائیل، اِسرائیل میں دُنیا کی ساری قوموں سے لوگوں کی شمولیت کے جاری رہنے کے متعلق (پیدایش ۲۲:۱۸؛ متی ۲۸:۱۹) بادشاہت اور کلیسیا کے متعلق ایک کہا وہ بائبل کی ساری نبوت کی اصلی روح یا اندرونی اِطمینان ہے (مکاشفہ ۱۹:۱۰)۔

''نبوت کرنا'' کے لفظی معنی ہیں پیشین گوئی، اعلان، تبلیغ کرنا۔ پرانے عہدنامہ نام نہاد نبیوں کو اِنتباہ کرتا ہے جو اپنے دماغوں سے رویا بتاتے تھے نہ کہ خدا کے منہ سے (یرمیاہ ۲۳:۱۶-۲۲)۔ نئے عہدنامہ میں بہت سے جھوٹے نبیوں کے بارے میں خبردار کیا گیا ہے (متی ۲۴:۲۴)۔ حقیقی پیشین گوئی یسوع مسیح اور نئے عہدنامہ کے کوائف کا اعلان ہے۔ یہ وہ ہے جس کا اعلان مسیحیوں کو کرنا چاہئے۔ جو کچھ بائبل لکھا ہے مسیحیوں کو اُس سے ہٹ کر کچھ بیان نہیں کرنا چاہئے (۱-کرنتھیوں ۴:۶؛ مکاشفہ ۲۲:۱۸-۱۹)۔

اگر دوسرے طریقے سے بیان کیا جائے تو: نبوت کی روحانی نعمت کا مطلب: جو کچھ یسوع مسیح نے بائبل میں اپنے اور اپنے کاموں کے بارے ظاہر کیا ہے اُسکا اعلان کرنا ہے۔ چنانچہ، بائبل کی نبوت سے مُراد لوگوں اور قوموں (اسرائیل اور غیر اقوام) کے مستقبل کے بارے میں من گھڑت پیشین گوئیاں کرنا نہیں بلکہ یسوع مسیح اور اُسکے کام کے بارے میں اعلان کرنا ہے۔ پرانے عہدنامہ کے نبیوں کی حقیقی باتوں کا ظہور نئے عہدنامہ میں یسوع مسیح کی گواہی میں ہوتا ہے۔ یسوع مسیح میں جو کچھ بھی ہے، اُس نے جو کہا اور کیا وہ پرانے عہدنامہ کی نبوتوں کی تکمیل ہے (متی ۵:۱۷)۔ یسوع مسیح نے جو کچھ اِنکشاف کیا، سکھایا یا حکم دیا اب جو نئے عہدنامہ میں لکھا ہے یہ سب کچھ وہ ہے جو پرانے عہدنامہ کے انبیاء ایک عکس کے طور پر تیاری کے اعلانات کی صورت میں بتانے کا اِرادہ رکھتے تھے (متی ۵:۱۷؛ اعمال ۳:۱۸؛ کلسیوں ۲:۱۷؛ عبرانیوں ۸:۵، ۱۰:۱-۱۴؛ ۱-پطرس ۱:۱۰-۱۲)۔ اِسلئے ضرور ہے مکاشفہ کی کتاب کی تشریح بائبل کی روشنی میں کی جائے۔ اور اِسی طرح پرانے عہدنامہ کی تشریح نئے عہدنامہ کی روشنی میں کی جائے۔

دُوسرے چابی: کتاب کے پیغام کا مقصد تمام پڑھنے والوں کو برکت بخشنا ہے۔

پڑھیں: مکاشفہ ۱:۳۔

مکاشفہ کی کتاب کا مقصد لوگوں کو خوف میں دھکیلنا نہیں ہے۔ یسوع کا وعدہ ہے کہ ''اِس نبوت کی کتاب کا پڑھنے والا اور اُس کے سننے والے اور جو کچھ اِس میں لکھا ہے جس پر عمل کرنے والے مُبارک ہیں'' (مکاشفہ ۱:۳؛ ۲۲:۷)۔ کتاب کا پیغام ہے کہ یسوع مسیح فاتح ہے اور اِس لئے یسوع کے ساتھ مل کر مسیحی لوگ فاتح سے بڑھ کر ہیں (مکاشفہ ۱۷:۱۴؛ رومیوں ۸:۳۷-۳۹)۔ اِس پیغام کا مقصد مسیحیوں کو اپنی نسل میں ایک اچھی کشتی لڑنے پر اُکسانا ہے۔ یہ یسوع اور یسوع پر ایمان رکھنے والوں کی آخری فتح کو ظاہر کرتا ہے۔ اور یہ آخری بادشاہت یعنی نئی زمین کے قائم کئے جانے کو ظاہر کرتا ہے۔ چنانچہ کتاب کا مقصد پڑھنے والوں کو برکت دینا ہے۔

تیسری چابی۔ اِس کتاب کا مقصد مسیح کی پہلی آمد سے لے کر دُوسری آمد تک پڑھنے والوں سے منسوب ہے۔

پڑھیں: مکاشفہ ۱:۱، ۳؛ ۲۲:۶، ۱۰۔

یوحنا رسول سے کلام کے وقت یسوع نے کہا ''اِن باتوں کا جلد ہونا ضرور ہے''، ''نبوت کی باتوں کو پوشیدہ نہ رکھ کیونکہ وقت نزدیک ہے'' (مکاشفہ ۱:۱، ۳؛ ۲۲:۶، ۱۰)۔ اِسکا مطلب ہے کہ جو کچھ مکاشفہ کی کتاب کی رویا میں ظاہر کیا گیا وہ یسوع کی پہلی آمد سے فی الفور پورا ہونا شروع ہونے کے لئے تھا۔ مکاشفہ کی کتاب کا پیغام یسوع کی پہلی آمد سے دُوسری آمد تک نئے عہدنامہ کے سارے پر اثر انداز ہوتا ہے۔ مکاشفہ کی کتاب کا پیغام مسیحیوں کی تمام پیڑھیوں کے نام سے منسوب ہے۔

چوتھی چابی: کتاب میں جو علامتیں لفظی حقائق کی نمائندگی کرتے ہیں وہ علامتوں کے لفظی معنوں سے کہیں زیادہ بلند اور بڑے ہیں۔

پڑھیں: مکاشفہ ۱:۱، ۲۰؛ ۲:۵ ۔

یسوع نے کہا کہ اُس نے اپنا پیغام بتا دیا ہے (مکاشفہ ۱:۱) ۔قدیم یونانی زبان میں لفظ ''بتا دینا'' سے مُراد ہے 'نشانات، علامات، تمثیلی یا تعدادی زبان سے لفظی معنی بتا دینا ۔اِس لئے ہمیں مُکاشفہ کی کِتاب میں بہت سی علامتیں اور گنتی ملتی ہے ۔اِس لئے ضرور ہے کہ تمثیل دِس چیز کی طرف اِشارہ کرے ہم اُس کو سمجھیں۔مِثال کے طور پر، مکاشفہ ۱:۱۲-۱۳، ۱۶ میں ایک علامت ہے دِس میں سات چراغدانوں کے درمیان ایک آدمی اپنے داہنے ہاتھ میں سات ستاری پکڑے ہوئے کھڑا ہے۔

مکاشفہ ۱:۲۰ میں یسوع بذاتِ خود اُن علامات کی وضاحت کرتا ہے ۔چراغدان لفظی چراغدان نہیں بلکہ سات جماعتوں (کلیسیاؤں) کو بیان کرتے ہیں۔سات ستارے بھی درحقیقت ستارے نہیں ہیں بلکہ سات جماعتوں کے سات فرشتوں یا نمائندوں کو پیش کرتے ہیں ۔مثال کو طور پر مکاشفہ ۲:۵ میں ''وضع کیا ہُوا برہ (تخت کے بیچ میں) کھڑا ہے'' یہ یسوع مسیح کے صلیب پر جان دینے اور پھر جی اُٹھنے کی علامت ہے۔

پانچویں چابی: کتاب میں جو گنتی پائی گئی ہے وہ علامتی معنی رکھتی ہے اور لفظی حقائق کو پیش کرتی ہے جو کہ لفظی گنتی کی تعداد سے کہیں بلند اور بڑے ہیں۔

پڑھیں: مکاشفہ ۵:۶؛ ۲:۷ ۔

سات (۷) کا عدد ایک پاک عدد ہے ۔یہ عدد الٰہی کاملیت کو پیش کرتا ہے ۔پیدایش ۲:۱ کہتا ہے کہ خدا نے اپنے تخلیق کے کام کو ساتویں دِن مکمل کیا ۔یہ عدد تخلیق میں ایک پاک عدد کی علامت ہے ۔مکاشفہ ۵:۶ میں ''اُس کے سات سینگ اور سات آنکھیں تھیں ۔یہ خُدا کی ساتوں روحیں ہیں جو تمام رُوی زمین پر بھیجی گئی ہیں'' یہ مسیح کا اپنے روح القدس کے ذریعے مختارِ کُل اور عالِم کُل ہونے کی علامت ہے۔

مکاشفہ ۲:۷ میں سات چراغدان ایشیا میں سات تاریخی جماعتوں کی نمائندگی کرتے ہیں جو کہ بدلے میں نجات کی پوری تاریخ میں دُنیا کی تمام جماعتوں کو پیش کرتے ہیں ۔اور مُکاشفہ ابواب ۲ اور ۳ میں سات جماعتوں کے نام خطوط تاریخی حالات کے حوالہ سے دُنیا میں تمام کلیسیاؤں کے نام یسوع کی شخصی اور کامل تحریریں ہیں ۔

چھٹی چابی: کتاب سات متوازی حصوں میں تقسیم کی گئی ہے اور ہر حصہ نئے عہدنامہ کے ایک مکمل زمانے کو پیش کرتا ہے۔

پڑھیں: مکاشفہ ۱۲:۵؛ ۱۴:۱۴؛ ۱۶-۱۴ ۔

جس طرح چار اناجیل یسوع کی زندگی، کام، موت اور جی اُٹھنے کے بارے میں متوازی اعلانات ہیں اُسی طرح مکاشفہ کی کتاب کے سات حصے پورے نئے عہدنامہ کے زمانہ کو یسوع کی پہلی آمد سے لیکر دُوسری آمد تک پیش کرتے ہیں ۔ہر باب مختلف نقطۂ نظر سے اُسکی تصویر پیش کرتا ہے ۔مثال کے طور پر، حصہ اوّل (باب ۱ سے ۳) یسوع کی موت، جی اُٹھنے اور پہلی آمد پر تخت نشینی سے شروع ہوتا ہے (مکاشفہ ۱:۵) اور غالب آنے والوں کے ساتھ یسوع کی دُوسری آمد پر کئے ہوئے وعدوں کے فہم پر ختم ہوتا ہے (مکاشفہ ۲:۷، ۱۲:۳) ۔ حصہ دوم پورے نئے عہدنامہ کے دور میں ایک عسکری (فوجی) کلیسیا کے قائم ہونے کو بیان کرتا ہے۔

حصہ دوم (باب ۴ سے ۷ تک) مسیح کی پہلی آمد سے شروع ہوتا ہے جب یسوع نے نجات کی تاریخ میں عظیم واقعات کا اِنکشاف کرنے اور اُنکی سرمایہ کرنے کا اِختیار حاصل کیا (مکاشفہ ۵:۱-۱۰) اور مسیح کی دوسری آمد پر ختم ہوتا ہے جب وہ آخری عدالت کیلئے آتا ہے (مکاشفہ ۶:۱۲-۱۷) ۔ یہ حصہ نئے عہدنامہ کے سارے عرصہ کے دوران دُنیا کی طرف سے کلیسیا پر کی جانے والی ایذا رسانی کا ذکر کرتا ہے۔

حصہ چہارم (باب ۱۲ سے ۱۴) مسیح کی پہلی آمد سے شروع ہوتا ہے جب وہ پیدا ہوتا اور آسمان پر اُٹھایا جاتا ہے (مکاشفہ ۱۲:۵) اور مسیح کی دُوسری آمد پر ختم ہوتا ہے جب وہ آخری عدالت کے دِن راست اور ناراست لوگوں کی فصل کو کاٹنے کے لئے آتا ہے (مکاشفہ ۱۴:۱۴-۲۰)۔ یہ حصہ یسوع اور اُسکی کلیسیا کی حیوان اور اُسکے مددگاروں پر فتح کو پیش کرتا ہے۔ یاد رہے کہ اُس ایک اور "آخری لڑائی" کا ذکر حصہ سوم (مکاشفہ ۱۱:۷) حصہ چہارم (مکاشفہ ۱۳:۷) حصہ پنجم (مکاشفہ ۱۶:۱۲-۱۶) حصہ ششم (مکاشفہ ۱۹:۱۷-۱۹) اور حصہ ہفتم (مکاشفہ ۲۰:۷-۹) میں ہے۔

ساتویں چابی: کتاب کے سات حصے ایک اُٹھتے ہُوئے سومی نظام کے تحت ترتیب دیئے گئے ہیں۔

پڑھیں: مکاشفہ ۲:۲۷؛ ۱۲:۶؛ ۱۷:۱۲؛ ۲۱:۱۷-۲۱؛ ۲۰:۱۱-۱۵۔

اگرچہ مکاشفہ کی کتاب کے یہ ساتوں حصے متوازی طور پر یسوع کی پہلی آمد سے دُوسری آمد تک کے عرصے کو بیان کرتے ہیں اِسکے باوجود اُن واقعات پر جو یسوع کی دُوسری آمد سے پہلے ہونگے ایک ترقی پسند یا بڑھتا ہوا زور ہے۔ مثال کے طور پر، آخری عدالت کے دِن پر ترقی پر زور ہے۔ حصہ اوّل، عدالت کے دِن کا اعلان کرتا ہے (۲:۲۷) حصہ دوم (۲:۱۲-۱۷) اور حصہ سوم (۱۱:۱۸) عدالت کے دِن کا تعارف کراتے ہیں۔ حصہ چہارم (۱۴:۱۴-۲۰) حصہ پانچ (۱۶:۱۷-۲۱) اور حصہ ششم (۱۸:۱-۲۴) علامتوں میں عدالت کو پیش کرتے ہیں اور حصہ ہفتم (۲۰:۱۱-۱۵) میں آخری عدالت کے فیصلے کو ایک علامت میں بیان کرتے ہیں۔ یہاں پر کلیسیا کی آخری کیفیت پر ترقی پسند زور ہے (۳:۱۲-۱۳؛ ۷:۹-۱۷؛ ۱۵:۲-۴؛ ۱۴:۱-۵؛ ۱۹:۱-۵؛ ۲۱:۱-۱۰؛ ۲۲:۱-۵) اور یہاں کتاب کے ہر حصے کے پیغام میں ایک ترقی ہے۔

آٹھویں چابی: مکاشفہ ۲۱:۱-۲۲:۵، موجود کلیسیا کی یسوع کی دوبارہ آمد سے پہلے کی ایک حقیقی مثال ہے اور یہ مکمل حقیقت کی روشنی میں کلیسیا کی یسوع کی دوبارہ آمد کے بعد نئی زمین پر حقیقت کو ظاہر کرتا ہے۔

پڑھیں: مکاشفہ ۲۱:۲۔

'آسمانی یروشلم' ایک علامت ہے یسُوع کی دُوسری آمد سے پہلے موجودہ دور میں آسمان اور زمین پر خُدا کے لوگوں کو پیش کرتی ہے (گلتیوں ۴:۲۴-۲۶؛ عبرانیوں ۱۲:۲۲-۲۴)۔ مکاشفہ ۲۱:۱-۲۲:۵ بعض افعال میں فعل حال جاری کا اِستعمال کا مطلب ہے کہ یہ حصے موجودہ زمانہ میں ابھی تک واقع ہو رہے ہیں یعنی نیا یروشلم نیچے اُتر رہا ہے اور یسوع ہر چیز کو نیا اور حقیقی بنا رہے ہیں اور مسیحی غالب آ رہے ہیں (مکاشفہ ۵:۷، ۲۱:۲)۔ چنانچہ، نیا یروشلم صرف ایک علامت ہی نہیں جو یسُوع کی دُوسری آمد کے بعد نئی زمین پر خدا کے لوگوں کی مکمل حقیقت کو پیش کرتا ہے (مکاشفہ ۲۱:۹-۱۰) بلکہ موجودہ زمین پر یسُوع کی دُوسری آمد سے پہلے خدا کے لوگوں کی خُوبصورت حقیقت کی علامت بھی ہے۔

بائبل کا مطالعہ

مکاشفہ ۲۱:۱-۲۲:۲ تک کا مطالعہ مل کر کرنے کے لئے بائبل کے مطالعہ کا پانچ عملی طریقہ اِستعمال کریں۔

عمل نمبر 1 **پڑھیں** **خدا کا کلام**

پڑھیں: چلیں ہم مل کر مکاشفہ ۲۱:۱-۲۲:۲ کو پڑھیں۔

باری باری ایک ایک آیت کو پڑھیں یہاں تک کہ اِس حصے کو مکمل کر لیں۔

عمل نمبر 2 **دریافت** **مشاہدہ**

غور کریں ۔اِس اِعبارت میں آپ کے لئے کونسی سچائی اہم ہے؟ یا کس سچائی نے آپکے دِل و دماغ کو چھوا ہے؟

درج کریں ۔دو یا تین سچائیاں دریافت کریں جنکی آپ کو سمجھ آئی ہے ۔اُنکے بارے میں سوچیں اور اپنے خیالوں کو اپنی نوٹ بک میں درج کریں ۔

بیان کریں ۔(جب گروپ کے لوگ دو منٹ تک سوچ اور لکھ چکیں، باری باری اُنکو بیان کریں) جو کچھ ہم نے دریافت کیا ہے چلیں اُسکو باری باری ایک دوسرے کے ساتھ بیان کریں ۔

(مندرجہ ذیل کچھ مثالیں ہیں جو لوگوں نے دریافت کی ہیں ۔یاد رہے کہ چھوٹے گروپ میں گروہ کے لوگ مختلف چیزوں کو دریافت کریں گے ضروری نہیں کہ ایک ہی چیز کو)۔

۴-۳:۲۱

دریافت نمبر 1۔ مستقبل میں خُدا کے ساتھ تعلقات

نئے آسمان اور نئی زمین سے پہلے خدا کی سکونت آسمان پر ہے جبکہ ہم لوگ زمین پر ہیں ۔اگر چہ خُدا، مسیح پر ایمان لانے کے باعث قابلِ رسائی ہے مگر پھر بھی وہ پوشیدہ ہے ۔مسیح کی دوسری آمد کے بعد نیا آسمان زمین ہوگی اور خدا کی سکونت اپنے لوگوں کے درمیان ہوگی ۔تب خدا ظاہر اور قابلِ رسائی ہوگا ۔نئی زمین پر خدا کے ساتھ رشتہ سب سے اہم واقعہ ہوگا اور خدا کے ساتھ رشتہ بڑا شخصی اور گہرا ہوگا ۔وہ اِس زمین پر ہر قسم کے گناہ اور ایذا رسانی کے نشان اور یاد کو مٹا دیگا ۔وہ میری آنکھوں کا ہر ایک آنسو پونچھ دے گا ۔وہ میرے گناہوں اور مصیبتوں کے زخموں کو بھر دیگا ۔وہ مجھے زندگی کی معموری کا جاری تجربہ دیگا ۔وہ مجھے علم کی روشنی، خوشی اور پاکیزگی میں چلنے دیگا اور میں اُسکا چہرہ دیکھوں گا ۔

۵-۳:۲۲

دریافت نمبر 2۔ خدا کے لئے مستقبل کی ذِمہ داریاں

نئی زمین پر خدا کے لوگ بہت ہی بامعنی سرگرمیوں میں مصروف ہونگے ۔وہ اُس نئی زمین کے وارث ہونگے اور خدا کی خدمت اور نئی زمین پر حکومت کرینگے ۔ابدی زندگی کا یہ مقصد نہیں کہ ہم کچھ بھی نہیں کرینگے بلکہ ابدی سرگرمیاں بہت ہی خاص سرگرمیاں ہیں ۔میں دُوسرے بہت سے مسیحیوں کے ساتھ خدا کی بادشاہت کا وارث ہونگا ۔اُس آخری روپ کو نئے آسمان اور نئی زمین کا نام دے سکتے ہیں ۔نئی زمین پر ہم خدا کے ساتھ اُسکی بادشاہت میں حکومت کرینگے ۔ہم خدا کے حکم کے تحت خدمت کرینگے ۔تمام کاموں کی پریشانیاں اور مصیبتیں مٹا دی جائینگی ۔م خدا کیلئے تمام قوموں کی صورت میں جہاں سے ہم آئیں ہیں شان و عظمت اور جلال کو لائیں گے ۔

عمل نمبر 3۔ **سوال** **تشریح**

غور کریں: اِس عبارت کی کسی چیز کے متعلق کونسا سوال ہے جو آپ گروپ کے لوگوں سے پوچھنا چاہیں گے؟

چلیں ہم مکاشفہ ۲۱:۱-۲۲:۶ کی تمام سچائیوں کو سمجھنے کی کوشش کریں اور جو سمجھ میں نہیں آئے اُنکے بارے میں سوال کریں ۔

درج کریں: اپنے سوالوں کو جتنا صاف اور سادہ ممکن ہو تیار کریں اور پھر اُنکو اپنی ڈائیری میں درج کریں ۔

بیان کریں: جب گروپ کا ہر فرد دو منٹ تک سوچ اور لکھ چکے، پھر ہر فرد کو باری باری وہ سوالات بیان کرنے دیں ۔

گفتگو کریں: کچھ سوالوں کو چن کر گروپ میں ایکدوسرے کے ساتھ بات چیت کر کے اُنکے جوابات دینے کی کوشش کریں (مندرجہ ذیل کچھ ایسے سوالوں کی مثالیں ہیں جو طالبعلم شاید پوچھیں اور کچھ اُن سوالوں کی بات چیت کے نوٹ ہیں)۔

۱:۲۱

سوال نمبر 1: یسوع کی دُوسری آمد کے بعد مسیحی نئے آسمان پر رہیں گے یا زمین پر؟

نوٹس:

یسوع کی دُوسری آمد سے پہلے

تمام اِیماندار جو جسمانی طور پر مرتے ہیں اُنکی روحیں آسمان پر جاتی ہیں یہ وہ جگہ ہے جہاں خدا سکونت کرتا ہے (۲-سموئیل ۱۲:۲۳؛ واعظ ۱۲:۷؛ لوقا ۱۶:۲۲؛ ۲-کرنتھیوں ۵:۱ کلپیوں ۱:۲۳؛ مکاشفہ ۲۰:۴)۔ پس آسمان علامتی طور پر فردوس کہلاتا ہے (لوقا ۲۳:۴۳؛ ۲-کرنتھیوں ۱۲:۳-۴؛ مکاشفہ ۲:۷)۔

یسوع کی دوبارہ آمد کے بعد

مسیحیوں کا آخری ٹھکانہ "فردوس" نہیں ہے۔ فردوس کے بارے میں یہ بھی سچ نہیں کہ وہ ایک آسائشوں کا مقام ہے۔ مسیحیوں کا آخری ٹھکانہ نئی زمین ہے جو فردوس سے کہیں بہتر ہوگی۔ پرانی فردوس اِس زمین پر ایک چھوٹا سا پھل دار پودوں اور درختوں سے بھرا ہوا باغ ہے جو کہ شرقِ وسطیٰ میں کہیں تھا مگر نئی زمین پوری طرح نئی ہوگی (رومیوں ۴:۱۳، ۸:۹-۲۱) پرانی زمین پر شیطان داخل ہوسکتا تھا۔ اِنسان گناہ کر سکتے تھے اور جسمانی طور پر مر سکتے تھے مگر نئی زمین راستباز لوگوں کا گھر ہوگی اور کوئی ناپاک شے کبھی اُس میں داخل نہیں ہو سکے گی (۲-پطرس ۳:۱۳؛ مکاشفہ ۲۱:۲۷)۔ نئی زمین پر شیطان، گناہ اور موت پھر نہیں ہونگے (مکاشفہ ۲۱:۴)۔

آخری عدالت کے دِن کے ذریعے یسوع کے فرشتے اُس کی بادشاہت میں سے گناہ کا سبب بننے والی ہر چیز اور بدی کرنے والے ہر شخص کو نکال پھینکے گے (متی ۱۳:۴۱)۔ اِس پر ہر ایک گنہگار چیز اور ہر گنہگار شخص کو بےنقاب کر کے آگ میں تباہ کر دیا جائیگا۔ پرانی کائنات اور پرانی زمین ختم ہو جائیں گی اور ایک نئی زمین اور کائنات کا قیام ہوگا (۲-پطرس ۳:۳-۱۳)۔

۱:۲۱

سوال نمبر 2: پھر وہاں سمندر کیوں نہیں ہوگا؟

نوٹس:

یسوع کی دُوسری آمد سے پہلے

"سمندر" شیطانی اقوام کی علامت ہے جو کہ بےچینی اور تضاد کا شکار ہیں (یسعیاہ ۸:۷؛ ۱۷:۱۲)۔ یہ اِفتتار کی اِبلیسی قوتوں کی تصویر ہے جو زندگی کو دہشت زدہ کرتی ہے۔ یہ اُن اقوام کو پیش کرتا ہے جو سمندر سے نکلنے والے حیوان (مخالفِ مسیح) (مکاشفہ ۱۳:۱؛ دانی ایل ۷:۲-۷) اور بڑی کسبی جو "بہت سے پانیوں" پر بیٹھتی ہے (بابل؛ مکاشفہ ۱۷:۱۵)۔

یسوع کی دوسری آمد کے بعد

آئندہ کو کوئی سمندر نہیں ہوگا۔ یہ علامت نہیں کہتی کہ نئی زمین پر پانی کا کوئی بحرِ اعظم نہیں ہوگا بلکہ زمین پر بےدِین اور مخالفِ مسیح اقوام یا بدکار اور اِفتتاری قوتیں نہیں ہونگی۔ آئندہ کو کوئی جنگ نہیں ہوگی صرف امن و سلامتی ہوگی۔

۱۱-۹، ۲:۲۱

سوال نمبر 3: مقدس شہر، نیا یروشلم جو آسمان سے آتا ہے وہ کس کو پیش کرتا ہے؟

نوٹس:

a۔ بابل اور یروشلم

جہاں بابل شہر، بےدِین، ناپاک لوگوں اور زمین پر پرانی ترتیب کی علامت ہے (مکاشفہ ۱۷:۱-۲، ۵، ۱۸)۔ وہاں شہر یروشلم خدا کے ایماندار اور مقدس لوگوں نئی ترتیب کی علامت ہے (عبرانیوں ۱۱:۹-۱۰، ۱۳-۱۶)۔

b۔ آسمانی یروشلم اور نیا یروشلم

آسمانی یروشلم اور نیا یروشلم لفظی شہر نہیں ہیں بلکہ تمام اِیمانداروں کی جماعت (کلیسیا) کی علامت ہے۔آسمان پر آخری عدالت کے بعد آسمانی یروشلم (مسیح سب اِیمانداروں پر مشتمل کلیسیا) نئی زمین پر نئے یروشلم کی حیثیت سے بھیجی جائے گی (مکاشفہ ۲۱:۲۰-۱۱-۲:۲۱) ورخدا، مسیح میں زمین پر اِیمانداروں کے درمیان سکونت کریگا (مکاشفہ ۲۱:۳)۔

مسیح کی دُوسری آمد سے پہلے

تمام اِیماندار خاص طور پر آسمانی یروشلم کہلاتے ہیں (گلتیوں ۴:۲۱-۳۱؛عبرانیوں ۱۲:۲۲-۲۴؛۱۳:۱۴)۔ پہلے اُن کو علامتی طور پر پرانے عہدنامہ (یسعیاہ ۶۲:۵) میں خدا کی دُلہن اور (یسعیاہ ۵۴:۱،۵-۶،۱۱) میں خُدا کی بیوی کہا گیا ہے۔نئے عہدنامہ میں اُن کو علامتی طور پر ''دُلہن اور برّہ کی بیوی کہا گیا ہے (مکاشفہ ۲۱:۹-۱۰؛۲-کرنتھیوں ۱۱:۲-۳؛ اِفسیوں ۵:۲۵-۳۲)۔

مسیح کی دُوسری آمد کے بعد

سب اِیمانداروں کو خاص طور پر نیا یروشلم کہا گیا ہے (مکاشفہ ۲۱:۱-۲،۹-۱۱)۔نیا یروشلم مسیح کی دُوسری آمد کے بعد نئی زمین پر خدا کی بادشاہت کے آخری مرحلے کی علامت ہے۔نئے یروشلم کو ایک نئے عظیم والشان نام سے نامزد کیا گیا ہے کیونکہ اِس ساری کائنات میں خدا کے ساتھ رفاقت رکھنے والوں جیسا عظیم الشان نہیں ہے۔

c۔ نیا یروشلم ایک مثالی اور مکمل حقیقت ہے۔

مسیح کی دُوسری آمد سے پہلے

نیا یروشلم، اُس کی مثال ہے جو اِس موجودہ زمین پر خُدا کے لوگوں کو ہونا چاہئے۔اِس لئے فعل حال جاری میں کچھ فعل ہیں: نیا یروشلم ہمیشہ آسمان سے اِس زمین پر اُتر رہا ہے (''میری بادشاہی آئے'' متی ۶:۱۰)۔مسیح ہر وقت لوگوں اور چیزوں کو نیا بنا رہے ہیں (۲-کرنتھیوں ۵:۱۷) مسیح پیاسوں کو زندگی کا پانی دیتے رہے ہیں (یوحنا ۷:۳۷-۳۹) اور زندگی کے درخت کے پتے قوموں کو شفا دے رہے ہیں (متی ۸:۱۲-۱۷؛ مکاشفہ ۱۲:۲،۵،۶،۲۲:۲)۔

مسیح کی دُوسری آمد کے بعد

نیا یروشلم اُس کی کامل حقیقت ہے جو نئی زمین پر خدا کے لوگ ہوں گے۔اِسی لئے فعل ماضی میں دیگر جملے ہیں: پہلا آسمان اور پہلی زمین جاتی رہی تھی۔وہاں نہ موت رہے گی نہ ماتم ہیگا۔نہ آہ و نالہ اور درد۔پہلی چیزیں جاتی رہیں اور آئندہ کو کوئی لعنت نہیں ہوگی۔(مکاشفہ ۲۱:۱-۴؛۲۲:۳)۔بائبل میں جو کچھ لکھا ہے اُسکا ہونا ضروری ہے اور وہ ضرور ہوگا۔مکمل جملہ اِس بات پر زور دیتا ہے کہ یہ تمام کامل نتیجے ہمیشہ جاری رہیں گے۔مسیح میں ابدی خدا جو الفا اور اومیگا ہے اِس بات کی ضمانت دیتا ہے کہ یہ تمام کامل حقیقتیں ہمیشہ جاری رہیں گی (مکاشفہ ۲۱:۶)۔

۲۱:۷-۸

سوال نمبر 4: غالب آنے سے کیا مُراد ہے؟

نوٹس:

مسیح کی دُوسری آمد سے پہلے

''غالب آنا'' اِس زمین پر ہر ایک اِیماندار کے لئے ایک ذمہ دارانہ کام اور چیلنج ہے۔غالب آنے کا مطلب ہر حال میں یسوع میں قائم رہنا ہے۔یہ گنہگار دُنیا کو جو ہم کو خدا کی خدمت کرنے سے دُور کھینچتی ہے اِس سے کنارہ کشی کرنا ہے۔یہ پیچھے ہٹنے کے خلاف آخر تک لڑائی کرنا ہے۔اور راستی کے خلاف مستقل جدوجہد کرنا ہے۔جو لوگ غالب آنے ناکام ہو جائیں گے وہ غیر اِیماندار ہیں۔کیونکہ وہ اِس دُنیا کی طاقت، شہرت اور عیش وعشرت کو نئی دُنیا کی نجات پر ترجیح دیتے ہیں۔

یسوع مسیح دُنیا پر غالب آچکے ہیں (یوحنا ۱۶:۳۳)۔وہ جو اِیمان رکھتے ہیں کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا ہے وہی دُنیا پر (۱-یوحنا ۵:۵) اور برائیوں پر غالب آئینگے (۱-یوحنا ۴:۴) مسیحی لوگ شیطان اور اُسکے چیلوں پر یسوع کے خون اور اپنی گواہی کے کلام سے غالب آئیں گے (مکاشفہ ۱۲:۱۱) اور وہ اپنے خلاف جنگ کرنے والوں پر فتح پائیں گے (مکاشفہ ۱۷:۱۴)۔

مسیح کی دُوسری آمد کے بعد

مسیحی لوگ یسوع مسیح کے وسیلہ سے زیادہ فاتح ہونگے (رومیوں ۸:۳۷)۔

سوال نمبر 6: شہر کے ہر حصے سے کیا مراد ہے؟

نوٹس: جب یوحنا رسول نے نئے یروشلم کی رویا کو بیان کیا تو اُس نے شہر کے دروازوں، دِیواروں، بُنیادوں اور سڑکوں کی بناوٹ کو بھی بیان کیا۔شہر کے یہ حصے وہ علامات ہیں جو مختلف نظریات سے نئے یروشلیم کا بیان بطور اِیمانداروں کی جماعت (کلیسیا) کرتے ہیں۔

۲۱:۱۲،۱۳،۱۵،۱۷

سوال نمبر 6: دِیوار کے کیا معنی ہیں؟

نوٹس: ایک بڑی اور بلند دِیوار اِیمانداروں (کلیسیا) کی حفاظت، سلامتی اور امن کیلئے ہے۔دِیوار 144 ہاتھ (اِنسان کی پیمائش کے حساب سے 65 میٹرز) موٹی ہے۔یہ نمبر علامتی ہیں۔نمبر 3 خدا کو پیش کرتا ہے، نمبر 4 دُنیا کو اور نمبر 12 پرانے عہدنامے (مکاشفہ ۱۲:۱۲) یا نئے عہدنامے کے (مکاشفہ ۱۴:۱۲) اِیمانداروں کو پیش کرتا ہے۔ اور نمبر 12×12 کاملیت کو ظاہر کرتا ہے۔لہٰذا نمبر 144 خدا کی نجات کے کام کو اُس دُنیا میں جس پر کوئی حملہ نہ ہو سکے اور محفوظ ہے اُسکی علامت پیش کرسکتا ہے۔

مسیح کی دُوسری آمد سے پہلے

تمام سچے اِیماندار محفوظ ہیں اور خدا کے ساتھ اپنے تعلقات پر اپنے قبضہ میں محفوظ رہتے ہیں۔یسوع نے پہلے ہی کہہ دیا ہے کہ چنے ہوؤں کو دھوکا دینا ناممکن ہے (متی ۲۴:۲۴)۔ اُسکا وعدہ ہے کہ ''کوئی ہمیں اُس کے ہاتھ سے چھین نہ لیگا'' (یوحنا ۱۰:۲۸) اور ''اُن میں سے کوئی ہلاک نہ ہُوا'' (یوحنا ۱۷:۱۲)۔

مسیح کی دُوسری آمد کے بعد

تمام سچے اِیماندار مسیح میں خُدا کے ساتھ اپنی رفاقت پر قبضہ رکھنے کے باعث محفوظ رہیں گے۔''اُن پر سزا کا حکم نہیں ہوتا'' (یوحنا ۵:۲۴) ''وہ کبھی ہلاک نہ ہونگی (یوحنا ۱۰:۲۸) ''مگر راستباز ہمیشہ کی زندگی پائیں گے'' (متی ۲۵:۴۶)۔

۲۱:۱۲،۱۳،۲۵

سوال نمبر 7: دروازوں کے کیا معنی ہیں؟

نوٹس: دروازے خدا کے ساتھ تعلق رکھنے والے لوگوں کی جماعت (کلیسیا) میں داخل ہونے کی علامت ہیں۔دروازوں پر اِسرائیل کے 12 قبیلوں کے جو نام لکھے ہیں وہ اِس بات کی طرف اِشارہ کرتے ہیں صرف وہ لوگ اُس شہر میں بسیں گے جو خدا کے لوگوں سے تعلق رکھتے ہوں (اِیماندار گلتیوں ۲:۱۴-۱۶؛ یعقوب ۱:۱)۔

مسیح کی دُوسری آمد سے پہلے

یہ دروازے کبھی بند نہیں ہوتے۔اور ایمان کے ساتھ ایمانداروں کی جماعت میں داخل ہونے کے بہت سے مواقع ہیں۔اُن دروازوں کا رُخ ہر طرف کو ہے اور یہ دُنیا کی تمام قوموں کے لوگوں کو جمع کرتے ہیں (یسعیاہ ۴۳:۵-۷؛ متی ۲۴:۱۴؛ مکاشفہ ۹:۵)۔فرشتے اُن دروازوں پر پہرہ دیتے ہیں تاکہ کوئی بُرے، بداعمال اور غیر ایماندار شہر میں داخل نہ ہو سکیں (مکاشفہ ۲۱:۲۷)۔پرانے عہدنامے کے لوگ مثلاً، آدم، ہابل، حنوک، نوح، ابرہام، داؤد اور دانی ایل نے ایمان کے ذریعے اُس میں داخل ہو چکے ہیں (پیدائش ۲:۱۵؛ لوقا ۲۰:۳۷-۳۸)۔نئے عہدنامے میں جن لوگوں نے اپنے کپڑے برہ کے خون میں دھو لئے ہیں وہ اُس شہر میں داخل ہونے کے حقدار ہیں (مکاشفہ ۲۲:۱۴)۔مرنے یا یسوع کی دُوسری آمد سے پہلے اُس میں داخل ہونے کا موقع موجود ہے (متی ۷:۱۳-۱۴؛ لوقا ۱۳:۲۳-۳۰)۔

مسیح کی دُوسری آمد پر

دروازے بند ہو جائینگے اور نجات پانے کا مزید کوئی موقع نہیں ہوگا (متی ۲۵:۱۰-۱۳؛ ۲-کرنتھیوں ۶:۱-۲؛ ۵:۱۳؛ ۴:۱)۔اِسکا مطلب ہے کہ جنکے نام برہ کی کتابِ حیات میں لکھے ہونگے وہی اُس شہر میں داخل ہونگے (مکاشفہ ۲۱:۲۷)۔

مسیح کی دوسری آمد کے بعد

دروازے کبھی بند نہیں ہونگے نئی زمین پر خُدا کے ساتھ کبھی ختم نہ ہونے والی رفاقت کی علامت پیش کرتا ہے۔

۲۱:۱۴، ۱۹-۲۱

سوال نمبر 8: بنیادوں کے کیا معنی ہیں؟

نوٹس: بنیاد کا مطلب علامتی طور پر ایمانداروں کی جماعت پر مشتمل شہر کی حمایت کرنا ہے۔یسوع کے 12 رسولوں کے ناموں کا اُس بنیاد پر لکھے ہونا اِس طرف اِشارہ ہے کہ وہ تاریخی مسیحی کلیسیا کے بانی ہیں (متی ۱۶:۱۸-۱۹، اعمال ۱:۸؛ اِفسیوں ۲:۲۰؛ ۳:۵-۶؛ مکاشفہ ۲۱:۱۴)۔یہ یسوع مسیح کے آنکھوں دیکھے اور کانوں سنے گواہ ہیں (جو مسیحی کلیسیا کی حقیقی بنیاد ہے ۱-کرنتھیوں ۳:۱۱)۔

مسیح کی آمد سے پہلے

رسولوں نے اپنے اعلانات، نئے عہدنامہ کی تحریروں کے ذریعے یہ بنیاد رکھی اور لوگوں کو آسمانی یروشلیم (کلیسیا) میں یسوع مسیح کے لے کر آئے (گلتیوں ۴:۲۶)۔قیمتی پتھر جو اُس بنیاد کی زینت بنے ہیں (یسعیاہ ۵۴:۱۱-۱۲؛ مکاشفہ ۲۱:۲۹-۲۱) وہ خُدا کی کثیر حکمت اور قدوسیت کی ہیں جس کا اعلان کلیسیا کرتی ہے (اِفسیوں ۳:۱۰)۔

مسیح کی دُوسری آمد کے بعد

ایماندار وں کی جماعت (بادشاہی) کبھی نہیں پلے گی کیونکہ ضرابذات خود اُس شہر کا نقشہ نویس اور معمار ہے (عبرانیوں ۱۱:۱۰؛ ۱۲:۲۸)۔

۲۱:۱۶

سوال نمبر 9: شہر کی چوکور شکل کس چیز کی مانند ہے؟

نوٹس:

a۔ چوکور شکل

یہ شہر علامتی طور پر عظیم مربع کی وضع کا ہے اور 12000×12000×12000 فرلانگ ہے۔لفظی طور پر 12000 فرلانگ تقریباً 2 200 کلومیٹر ہے لیکن یہ شہر لفظی طور پر شہر نہیں اور نہ یہ مربع شکل کا ہے۔اِسکی وضع اور پیمائش علامتی ہیں۔

مربع شکل خیمہ گاہ کی اندرونی عبادت گاہ اور سلیمان کی ہیکل کا عکس تھا (۱-سلاطین ۶: ۲۰)۔ پرانے عہدنامے کے دوران یہ پاک ترین مقام پاک صندوق پر مشتمل تھا اور سمجھا جاتا تھا کہ وہاں خُدا اپنے پورے جلال کے ساتھ سکونت رکھا ہے (۱-سموئیل ۴: ۴؛ ۲-سلاطین ۱۹: ۱۵؛ ۱-سلاطین ۸: ۱۰-۱۱)۔ نئے عہدنامے میں پاک ترین مقام: آسمان یعنی خُدا کی سکونت گاہ کی علامت ہے (عبرانیوں ۹: ۱۲، ۱۴)۔

b۔ نیا یروشلم چوکور/مربع شکل کا ہے۔

مسیح کی دُوسری آمد سے پہلے

آسمانی یروشلم (گلتیوں ۴: ۲۶) بطور خدا کی ہیکل (۲-کرنتھیوں ۶: ۱۶؛ اِفسیوں ۲: ۲۲) اور بطور نیا یروشلم؛ ہیکل کے اندر پاک ترین مقام (مکاشفہ ۲۱: ۱۲) ایمانداروں کی جماعت (کلیسا) کی علامت ہے جہاں خدا اِس زمین پر اپنے روح القدس کے ذریعے کلیسیا میں سکونت کرتا ہے۔ (اِفسیوں ۲: ۱۹، ۲۲)۔

12000 کا عدد؛ 3 بار، 4 بار، 10 بار، 10 بار، 10 کا حاصل ہے۔ 3 کا عدد خدا کو پیش کرتا ہے (متی ۲۸: ۱۹)۔ 4 کا عدد دُنیا کی نمائندگی کرتا ہے (مکاشفہ ۷: ۱)۔ 12 کا عدد خدا کے لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے (مکاشفہ ۲۱: ۱۲، ۱۴)۔ دُنیا میں خدا کے نجات بخش کام کا نتیجہ ہے۔

10 کا عدد دُنیا میں ایک مکمل نمبر ہے (10 کنواریاں یا 10 نوکر تمام لوگوں کو بیان کرتے ہیں (متی ۲۵: ۱؛ لوقا ۱۹: ۱۳) اور 10×10×10 کا عدد دُنیا میں ایک کامل اِلٰہی عدد ہے (خروج ۲۴: ۶؛ یسعیاہ ۴۰: ۲۱-۲۲)۔ لہٰذا، 12000×12000×12000 کا عدد خدا کے نجات کے کام کی تکمیل کے نتیجے میں دُنیا کی ساری قوموں کا نمائندگی ہو سکتا ہے۔ یہ عدد ہر ایک نسل تک پہنچے گا (رومیوں ۱۱: ۴-۵)۔

چُنے ہوؤں میں سے کوئی بھی گمراہ نہیں ہوگا (متی ۲۴: ۲۴) اور کوئی بھی ہلاک نہیں ہوگا (یوحنا ۱۷: ۱۲؛ ۱۰: ۲۸)۔

مسیح کی دُوسری آمد کے بعد

آسمانی یروشلم (مکاشفہ ۲۱: ۱-۴) ایک مربع/چوکور شکل میں (مکاشفہ ۲۱: ۱۶) نئی زمین پر خُدا کے جلال کے ساتھ ہمیشہ چمکتے رہنے والے نُور کے لئے بطور خُدا کی سکونت گاہ؛ اپنی آخری شکل میں ایمانداروں کی جماعت (کلیسیا) کی علامت ہے (مکاشفہ ۲۱: ۳، ۱۲)۔

12000×12000×12000 کا عدد، خدا کے نجات کے کام کی تکمیل اور اُسکے نتیجے میں وہ تمام قوموں اور نسلوں کے درمیان تمام دُنیا کی تاریخ میں زمین پر نمائندگی کرتا ہے۔ یہ عدد، دُنیا کی پیدائش سے لے کر دوبارہ نئی کی جانے کی تاریخ میں چُنے ہوئے ایمانداروں کی نمائندگی بھی کر سکتا ہے: ''اسرائیل کی تکمیل'' اور ''غیر قوموں کی تکمیل'' یسوع مسیح کی دُوسری آمد سے بالکل پہلے تک پہنچے گی (رومیوں ۱۱: ۲۵-۲۶؛ ۲-تیمتھیس ۲: ۱۹)۔

۲۲:۲۱

سوال نمبر 10: نئے شہر میں ہیکل (عبادتخانہ) کیوں نہیں ہے؟

نوٹس۔

مسیح کی پہلی آمد سے پہلے

پرانے عہدنامے میں ہیکل کو خدا کی سکونت گاہ سمجھا جاتا تھا۔ دِن کے وقت خدا بادلوں میں اور رات کے وقت آگ میں خُدا کے جلال کو خیمہ گاہ یا ہیکل میں کروبیوں اور عہد کے صندوق کے اوپر خُدا کی سکونت گاہ سمجھا جاتا تھا (خروج ۲۵: ۲۲؛ ۴۰: ۳۴-۳۸؛ ۱-سموئیل ۴: ۴؛ ۲-سلاطین ۱۹: ۱۵)۔ خدا کے جلال کی چمک ہیکل عمارت میں پاک ترین مقام تک محدود تھی۔ لیکن یسعیاہ نبی نے پہلے سے پیشین گوئی کر دی تھی کہ خدا بذات خود اُن لوگوں کے درمیان ایک ہیکل ہوگا جو اُسکا خوف (یا اُس پر بھروسہ) رکھتے ہیں (یسعیاہ ۸: ۱۳-۱۴)۔

مسیح کی پہلی آمد کے بعد

ہیکل کی عمارت خدا کی قیام گاہ کی ظاہر علامت ہونے کے لئے بند ہوگئی تھی (یوحنا ۲:۱۹؛ اعمال ۷:۴۴-۵۰؛ ۱۷:۲۴-۲۵)۔ یروشلم میں ہیکل کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہوگیا (متی ۲۷:۵۱) علامت ظاہر کرنے کے لئے کہ تب سے ہر ایک شخص جو اُس پر ایمان رکھتا ہے اُسکی خدا تک روح القدس کے ذریعے براہ راست رسائی ہے (اِبرانیوں ۱۰:۱۹-۲۲؛ ۱۲:۲۳؛ عبرانیوں ۴:۱۴-۱۶) مسیح کی نقطۂ نظر سے اب زمین پر کوئی خاص مقدس جگہ اور عمارت نہیں ہے۔

مسیح کی پہلی آمد کے بعد ایمانداروں کی جماعت (کلیسیا) خدا کی ہیکل ہیں اور خدا اپنے روح القدس کے ذریعے اُن میں بستا ہے (۲-کرنتھیوں ۶:۱۶؛ اِفسیوں ۲:۲۲-۱؛ پطرس ۲:۵) اور اب خدا کے جلال کی روشنی کلیسیا میں نمایاں ہوگئی ہے (۲-کرنتھیوں ۳:۱۸؛ متی ۵:۱۶)۔

مسیح کی دُوسری آمد کے بعد

یہاں یہ صورتِ حال اٹل ہو جائیگی: خدا، یسوع مسیح میں، نئے یروشلم کی ظاہری ہیکل ہوگا اور ایمانداروں کی جماعت (کلیسا) اُس میں سکونت کریگی جس نے اپنے آپ کو یسوع مسیح میں ظاہر کیا ہے۔ پھر کلسیوں ۲:۲-۴ کوئی پوشیدہ حقیقت نہیں رہے گی۔ یسعیاہ نبی نے جو پیشین گوئی کی تھی وہ مکمل طور پر پوری جاتی ہے: خدا اُن کی عبادگاہ بن گیا ہے جہاں وہ قیام کرتے تھے۔ جہاں وہ پناہ میں ہیں اور جہاں وہ ہمیشہ عبادت اور خدمت کرتے ہیں۔ خدا کے جلال کی روشنی سارے عالم پر راج کرے گی۔

۲۱:۲۳،۲۴:۲۵

سوال نمبر 11: نئے شہر میں سورج، چاند یا روشنیاں کیوں نہیں ہوگی؟

نوٹس۔ شہر میں سورج، چاند یا روشنیاں نہیں ہونگی کیونکہ خدا، مسیح کی صورت میں "نُور" ہے۔ مسیح خاص طور پر شہر کا چراغ کہلاتا ہے۔

مسیح کی دُوسری آمد سے پہلے

مسیح دُنیا کا نُور ہے (یوحنا ۸:۱۲) کیونکہ وہ ظاہری طور پر خدا کو اِنسان پر ظاہر کیا ہے (یوحنا ۱:۴-۵؛ ۱۴:۹؛ ۲-کرنتھیوں ۴:۶؛ کلسیوں ۱:۱۵) اور اب ایمانداروں کو خدا کا نجات بخش علم فراہم کرتا ہے (یوحنا ۸:۱۹) اب ایماندار لوگ یسوع مسیح کو اپنی روحانی آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔

مسیح کی دُوسری آمد کے بعد

مسیح نئی زمین پر ایمانداروں کی جماعت (کلیسیا) کا نُور اور چراغ ہوگا (مکاشفہ ۲۱:۲۳) کیونکہ وہ مستقل طور پر خدا کی مکمل خصوصیات کو ایمانداروں پر ظاہر کرتا رہے گا۔ خدا ایک روح ہے اور وہ نئی زمین پر یسوع مسیح کے ذریعے ایمانداروں کے درمیان ظاہری طور پر رہتا ہے۔ تب ایماندار لوگ یسوع مسیح کو اپنی جسمانی آنکھوں سے دیکھیں گے (مکاشفہ ۲۲:۴)۔

۲۱:۲۳-۲۷

سوال نمبر 12: نئے یروشلم میں کونسی قومیں ہیں اور وہ نئے یروشلیم میں کیا لاتی ہیں؟

نوٹس:

مسیح کی دُوسری آمد سے پہلے

زمین پر ہر قوم اور زبان کے لوگ یسوع مسیح کو خُداوند اور نجات دہندہ قبول کرینگے، دروازہ میں داخل ہونگے (متی ۷:۱۳-۱۴) اپنی قوم کی دولت لائیں گے (یسعیاہ ۶۰:۱۱) اور

آسمانی یروشلم کا حصہ بنیں گے (متی ۲۶:۲۹؛ مکاشفہ ۵:۹-۱۰)۔ وہ یسوع مسیح کی ذریعے خُدا کی عبادت کریں گے ہر اُس چیز میں جو اُنکی سائنس اور عمل (میڈیکل/طبی، زراعتی، سماجی دُنیا) اُنکی خاص ثقافت (شاعری، تحریر، موسیقی اور رقص) اور اُنکی ذاتی زندگی (کردار اور نیک اعمال) میں اچھی ہونگی۔

مسیح کی دُوسری آمد کے بعد

جب آسمانی یروشلم نئی زمین پر بطور نیا یروشلم اُترے گا تو ہر قبیلے، زبان اور قوم لوگ نئی زمین پر ہمیشہ کیلئے خُدا پر ایمان رکھنے والے لوگوں (کلیسیا) کا حصہ بن جائیں گے۔ لیکن خُدا کے سارے ایماندار لوگ ایک جیسے نہیں ہیں اور نہ ہمیشہ ایک جیسے ہونگے۔ نئی زمین پر عظیم لوگوں کی عظیم شان ہے اور صدا رہے گی۔ اُنکی دُنیاوی ثقافت اور قیام آگ کے اِمتحان کی عدالت میں لائے جائینگے (متی ۳:۱۱؛ ۱۲:۱۳؛ ۴۰-۴۲؛ ۱-کرنتھیوں ۲:۱۲-۱۵؛ ۲-پطرس ۳:۱۰)۔ بھلی باتیں سچ ہیں اور بھلی باتیں شرافت کی ہیں (کلیسیوں ۴:۸) جو کچھ عمل خدا کی طرف سے، خدا کے وسیلہ سے اور خدا اور اُسکے جلال کیلئے کئے گئے ہیں (رومیوں ۱۱:۳۶؛ یوحنا ۱۵:۵) وہ بیکار نہیں جائینگے (۱-کرنتھیوں ۱۵:۵۸)۔ وہ اُنکے ساتھ نئے یروشلم میں جائیں گے (مکاشفہ ۱۴:۱۳)۔ کسی خاص شخص کی لاتعداد خوبصورت خصوصیات کے بارے میں سوچیں، ہر قوم اور نسل کے گنہگار لوگوں کے بارے میں سوچیں جنہوں نے نجات پائی ہے (مکاشفہ ۵:۹-۱۰) تمام قسموں کے کام جو خدا کی شان بیان کرتے ہیں اُنکے بارے میں سوچیں جیسے سائنس، ہنر، موسیقی، گیت، آرٹ، تصنیف (مکاشفہ ۲۱:۲۶) صرف وہی لوگ نئے یروشلم میں داخل ہوسکیں گے جنکے نام مسیح کی کتاب حیات میں لکھے ہونگے (مکاشفہ ۲۰:۱۵)۔

۱:۲۱

سوال نمبر 13: زندگی کے پانی کے دریا کے کیا معنی ہیں؟

نوٹس: موجودہ جسمانی آسمان، زمین اور سمندر جس طرح آج ہیں یہ مکمل طور پر تبدیل ہو جائینگے (رومیوں ۸:۲۱؛ ۲-پطرس ۳:۱۰)۔ تمام عالم یا کائنات شاندار طور پر بدلنے والے ہیں، یہاں سمندر جو دھکاتا ہے اِسکے بجائے وہاں آب حیات ہوگا (مکاشفہ ۲۲:۱) اور اِن علامات کے بدلنے سے اِنسان اور فطرت کے درمیان کا رشتہ ہمیشہ کیلئے پھر بحال ہو جائے گا (یسعیاہ ۱۱:۶-۹؛ ہوسیع ۲:۲۳؛ ۹:۴۷)۔ جسمانی مخلوق یا فطرت بالکل ویسے ہی ہو جائیں گے جیسے اُن کی بابت خُدا کا مقصد تھا (اعمال ۳:۲۱)۔ ہر حال یہاں بنیادی طور پر آب حیات کے دریا کی ایک علامتی اور روحانی اہمیت ہے۔

مسیح کی دُوسری آمد سے پہلے

''آب حیات کا دریا'' یہاں پوری دُنیا میں نجات کی خوشخبری کی تبلیغ کی علامت پیش کرتا ہے اُن لوگوں کے لئے ہمیشہ کی زندگی لاتے ہوئے جو اُسکو پکیں گے (یوحنا ۴:۱۰؛ ۱۴:۱۴؛ ۷:۳۸)۔ یہ مسیح میں خدا کے تخت سے بہتا ہے اور یہ ایک علامت ہے کہ نجات خُدا کی محبت اور فضل کا کام ہے (اِفسیوں ۲:۸-۹)۔ فعل حال جاری اِشارہ کرتا ہے کہ یہ مسیح کی دُوسری آمد سے پہلے موجودہ وقت میں خدا کا کام ہے۔

مسیح کی دُوسری آمد کے بعد

''آب حیات کا دریا'' کبھی ختم نہ ہونے والی نجات کی تکمیل کی علامت پیش کرتا ہے جو خدا نے نئی زمین پر اپنے بندوں کو بخشی ہے (یوحنا ۴:۱۰)۔

۲:۲۲

سوال نمبر 14: سڑک کے کیا معنی ہیں؟

نوٹس: اصلی زبان میں اِصطلاحات ''دریا''، ''سڑک'' اور ''درخت'' صیغہ واحد ہیں مگر یہ اُنکے اِجتماعی معنی بھی ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا رویا صرف ایک دریا، ایک سڑک اور ایک درخت نہیں دکھاتی بلکہ بہت سے دریاؤں اور بہت سی سڑکوں کے درمیان، درختوں کی قطار در قطار پر مشتمل خطے دِکھاتی ہے۔

مسیح کی دُوسری آمد سے پہلے

سڑکیں خدا کے تخت، آبِ حیات کے دریاؤں اور زندگی کے درختوں آسان رسائی کی علامت ہے۔مسیح ثالث/درمیانی(۱-تیمتھیس ۲:۵)اور خدا کی روح(اِفسیوں ۲:۱۸) کے ذریعے جو کوئی بھی پیاسا ہے اُسکے لئے یہ دروازہ مکمل طور پر کھلا ہے اور وہ ایمان کے ذریعے بغیر کسی لاگت یا جرمانے کے آکر پی سکتا ہے(یسعیاہ ۵۵:۱-۲)۔یسوع نے کہا ''اَے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ کے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ۔مَیں تُمکو آرام دُونگا(متی ۱۱:۲۸)۔

سڑکیں بلور کی مانند خالص سونے کی ہیں جو خدا تک رسائی رکھنے والے لوگوں کامل اور کھلے کردار (یوحنا ۳:۱۹-۲۱؛ ۱۲:۸)اور خدا کے ساتھ اُس کی رفاقت کی علامت ہیں (۱-یوحنا ۱:۵-۷)۔وہاں کوئی پوشیدہ (ابتدائی رازدارانہ یا مخفی) رسائی خُدا تک ہر نہیں ہے جس خدا نے اپنے آپ کو بائبل میں ظاہر کیا ہے۔

مسیح کی دُوسری آمد کے بعد

سڑکیں اب بھی خدا کے تخت، آبِ حیات کے دریاؤ اور زندگی کے درختوں تک رسائی کی علامت ہیں مگر اب اُنکا ایمان ایک حقیقت میں بدل گیا جس کو دیکھا جا سکتا ہے۔

۲۲:۲-۳ الف

سوال نمبر 15: <u>حیات کے درخت کے کیا معنی ہیں؟</u>

نوٹس:

گناہ میں گرنے سے پہلے

حیات کا درخت فردوس میں ایک حقیقی درخت تھا جو آدم اور حوا کیلئے ہمیشہ کی زندگی کا سبب بن سکتا تھا مگر جب انہوں نے گناہ کیا تو خُدا نے اُنکو باغ عدن سے نکال دیا تا کہ وہ گناہ اور موت کے غُلاموں کے طور پر ہمیشہ زندہ نہ رہ سکیں (پیدائش ۲:۹؛ ۳:۲۲، ۲۴)۔اِس موجودہ زمین پر اِنسان فردوس (باغ عدن) سے نکالا ہوا ہے۔یہ روحانی طور پر مردہ ہے۔اور اِس کا جسمانی طور پر مرنا ضروری ہے اور یہ مریگا جب تک یسوع مسیح اِسکو نجات نہ دے ہمیشہ کے لئے مر جائے گا۔

مسیح کی دُوسری آمد سے پہلے

حیات کا درخت اور اِسکے پتے خوشخبری کے پیغام کی مفیدتا شیر، بکثرت خُدا کی نجات کی علامت ہے اور اِس شفاب بدن اور جان کو موجودہ دور میں کلیسیا کی مثالی حقیقت میں لاتی ہے۔مسیح کی دُوسری آمد سے پہلے تمام قوموں کے لوگ ابھی تک روحانی، جسمانی، جذباتی اور ابدی شفا کے ضرورت مند ہیں۔

مسیح کی دُوسری آمد کے بعد

''حیات کا درخت'' اُن تمام زخموں کو بھرنے کی علامت پیش کرتا ہے جو ہمیں پرانی زمین پر رہتے ہوئے لگے تھے۔اور خدا کی مستقل برکت جو ہماری تمام ضروریات کو اِطمینان بخشے گی اور ہمیں نا قابل بیان مسرت سے معمور کرے گی جب ہم اُس نئی دُنیا میں رہیں گے۔نئی زمین پر فردوس (باغ عدن) شہر کے اندر ہوگا اور حیات کا درخت اُس فردوس میں۔اور جو غالب آئے گا اُسکو اُس درخت سے کھانے کا ہمیشہ اِختیار ہوگا (مکاشفہ ۲:۷)۔وہ ابدی، جسمانی، جذباتی اور روحانی زندگی پائے گا (۱-کرنتھیوں ۱۵:۴۲-۴۴)۔مہینے بھر حیات کے درخت کی پیداواری اِس بات کی ضمانت ہے کہ نئی زمین پر لاتعداد طور پر برکتیں جاری رہیں گی اور وہاں مزید کوئی لعنت نہ ہوگی۔

۳:۲۲ب

سوال نمبر 16: خدا کے تخت پر کون بیٹھتا ہے؟

نوٹس:

مسیح کی پہلی آمد سے پہلے

خدا کی بادشاہت اور حکمرانی ہر چیز پر اور ہر شخص پر ہمیشہ سے ہمیشہ تک ہے (زبور ۱۰۳:۱۹؛ ۱۴۵:۱۳؛ ۱۴۶:۱۰؛ ۱ تیمتھیس ۱:۱۷)۔ خاص طور پر خدا کی بادشاہت اور حکمرانی یسوع مسیح کے ذریعے ہے (متی ۲۸:۱۸؛ یوحنا ۳:۳؛ کلسیوں ۲:۹-۱۱؛ افسیوں ۱:۲۰-۲۲؛ کلسیوں ۱:۱۵-۲۰؛ مکاشفہ ۵:۱۰؛ ۱۲:۱۰؛ ۱۹:۱۶)۔ یہ بادشاہت مسیح کے مکمل کیے ہوئے نجات کے کام کی بنیاد پر ہے (متی ۲۱:۴۲،۴۳؛ اعمال ۲:۳۶) اور ایمانداروں میں اُسکا اطلاق روح القدس کے وسیلہ سے ہے (رومیوں ۱۴:۱۷)۔ اِس بادشاہت کی پہچان ایمانداروں کے دلوں میں کی جاتی ہے اور اُنکی زندگی میں عمل درآمد کرواتی ہے (لوقا ۱۷:۲۰-۲۱؛ متی ۲۵:۳۴-۴۰)۔

خدا کی بادشاہت چار نمایاں راستوں سے ظاہر ہوتی ہے: شروع سے آخر تک ایمانداروں کی مکمل نجات (مرقس ۱۰:۲۵-۲۶؛ یوحنا ۳:۳-۸؛ ۱ کرنتھیوں ۶:۹-۱۱)۔ ایمانداروں کا زمین پر بطور ایک کلیسیا آئین (متی ۱۶:۱۸-۱۹؛ افسیوں ۱:۲۰-۲۳؛ ۱ پطرس ۲:۵-۹،۵-۱۰) اور انسانی معاشرہ کے ہر پہلو میں ایمانداروں کے کام (اثر و رسوخ) (متی ۲۵:۳۴-۴۰؛ رومیوں ۱۴:۱۷) اور آخر، یسوع مسیح کی دُوسری آمد پر، بحال شدہ کائنات یا نئے آسمان اور نئی زمین (۲ پطرس ۱:۱۱؛ مکاشفہ ۱۱:۱۵)۔

مسیح کی دُوسری آمد کے بعد

نئی زمین پر خدا کی بادشاہت اپنی کاملیت پر پہنچ جائے گی اور خدا کی بادشاہت اپنے کامل حصے میں ہوگی (متی ۲۵:۳۴؛ یوحنا ۲۵:۳۴؛ ۱ کرنتھیوں ۱۵:۲۳-۲۸؛ مکاشفہ ۱۱:۱۵-۱۸)۔ اظہار: یہ تب ہوگا جس نے سب چیزیں اُسکے تابع کر دیں تا کہ سب میں خدا ہی سب کچھ ہو (۱ کرنتھیوں ۱۵:۲۸)۔ اِسکا مطلب ہے کہ نجات کی تاریخ میں یسوع مسیح کا کام، بطور ایک درمیانی اِس زمین پر مکمل ہو چکا ہے وہ بطور ایک درمیانی اپنے ذمہ لگائے گئے کام واپس خدا باپ کے سپرد کر دیگا۔ فلپیوں ۲:۹-۱۱ اِس موجودہ زمین پر یسوع مسیح کی بادشاہت، حکومت یا خداوندیت کی اِبتدا بیان کرتا ہے اور ۱ کرنتھیوں ۱۵:۲۴-۲۸ اُس کے انجام کو بیان کرتا ہے۔ اِس دُوسری آمد پر یسوع مسیح نے بطور ایک درمیانی اپنی حکمرانی کو مکمل کیا ہے۔

خُدا کی ابدی بادشاہت یا حکمرانی مسیح کی دُوسری آمد کے بعد شروع ہوتی ہے بہر حال یسوع مسیح اپنی حکمرانی خُدا کے ساتھ ابد تک جاری رکھتا ہے (۲ سموئیل ۷:۱۳؛ یسعیاہ ۹:۷؛ ۲ پطرس ۱:۱۱؛ مکاشفہ ۲۲:۱،۳)۔ صرف خدا باپ اور خدا بیٹے کے درمیان فرق ختم ہو ہوگا۔ تب سے بائبل اُنکی مکمل یگانگت کی بات کرتی ہے: ''دُنیا کی بادشاہی خداوند اور اُس کے مسیح کی ہو گئی اور وہ ابدُالآباد بادشاہی کریگا'' (مکاشفہ ۱۱:۱۵)۔ ''خداوند خُدا قادرِ مطلق اور برّہ اُس کا مقدِس ہیں'' (مکاشفہ ۲۱:۲۲)۔ ''اور برّہ اُس کا چراغ ہے'' (مکاشفہ ۲۱:۲۳)۔ ''اور خدا اور برّہ کا تخت اُس شہر میں ہوگا'' (مکاشفہ ۲۲:۱،۳)۔

۴:۲۲

سوال نمبر 17: ایماندار لوگ خدا کا چہرہ کیسے دیکھیں گے؟

نوٹس: خدا کا جلال یسوع مسیح میں ظاہر ہوتا ہے

مسیح کی دُوسری آمد سے پہلے

یسوع مسیح اندیکھے خُدا کی صُورت (کلسیوں ۱:۱۵)۔ اور اُس کے جلال کا پرتَو اور اُس کی ذات کا نقش ہے (عبرانیوں ۱:۳؛ یوحنا ۱:۱۴)۔ جس نے یسوع کو دیکھا اُس نے خدا باپ کو دیکھا (یوحنا ۱۴:۹)۔

مسیح کی دُوسری آمد کے بعد

یسوع مسیح اب بھی اندیکھے خُدا کی صورت ہوگا اور ایماندار لوگ ہمیشہ یسوع مسیح کے چہرے میں خدا کو دیکھیں گے۔وہ یسوع مسیح کے ذریعے خدا کے ساتھ براہ راست رفاقت رکھینگے (مکاشفہ ۲۲:۳-۵)۔

۵:۲۲

سوال نمبر 18: نئی زمین پر ایماندار لوگ کیا کرینگے؟

نوٹس:

مسیح کی دُوسری آمد سے پہلے

اِس موجودہ زمین پر ایمانداروں کو ایک قافتی حکم دِیا گیا ہے تا کہ دُنیا کو خدا کی شبیہ پر بنے ہوئے لوگوں سے بھریں اِس کی حفاظت کریں اور اِس پر حکومت کریں (پیدائش ۱:۲۶ -۲۹)اور ایماندارروں کو ارشادِ اعظم دِیا گیا ہے کہ ''پس تُم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ'' (متی ۲۸:۱۹)۔

مسیح کی دُوسری آمد کے بعد

نئی زمین پر ایماندار لوگ غالباً خُدا کی خوبصورت جسمانی تخلیق اور فطرت میں تمام حیرت انگیز چیزوں پر حکومت کرنے کے لئے اپنی ذمہ داری کو سمجھے (پورا کرے) گا (مکاشفہ ۵:۲۲)اور وہ عبادت میں ہمیشہ خدا کی خدمت کریں گے (مکاشفہ ۲۲:۳)۔

سوال نمبر 19: آپکے خیال میں بطور ایک مسیحی مکاشفہ ابواب ۲۱:۲۲ کی آپ کی زندگی میں کیا اہمیت ہے؟

نوٹس:

مکاشفہ ۲۱ اور ۲۲، مجھے اِس سوال ''میں کہاں جا رہا ہوں؟'' کا جواب دینا سکھاتے ہیں کہ ''میں مسیح کی دُوسری آمد پر اُس سے ملنے جا رہا ہوں'' اور پھر میرا جسم زندہ ہوگا اور میری عدالت ہوگی۔میں تبدیل ہو یسُوع کی مانند ہو جاؤں گا'' (فلپیوں ۳:۲۱-۱؛ یوحنا ۳:۱-۳)۔پھر میں نئی زمین پر یسوع مسیح کے ذریعے خدا کی حضوری میں ہمیشہ قیام کروں گا، وہاں میں خدا کے ساتھ ہمکلام ہونگا، اُسکی عبادت، خدمت اور خدا کے ساتھ نئی زمین پر حکومت کرونگا۔میرا حقیقت میں بہترین اور مددگار مستقبل ہوگا۔

عمل نمبر 4۔	**عمل کرنا**	**اِطلاقات**
قیاس کریں:	اِس حصے میں سے مسیحیوں کیلئے کونسے ممکن اِطلاقات ہیں؟	
بیان اور درج کریں:	چلیں ہم ایکدوسرے کے ساتھ بات چیت کر کے مکاشفہ ۲۱:۱-۲۲:۶ سے ممکن اِطلاقات کی ایک فہرست تیار کریں۔	
قیاس کریں:	کونسے ممکن اِطلاق کو خدا آپکے ذاتی اِطلاق میں تبدیل کرنا چاہتا ہے؟	
درج کریں:	اِس ذاتی اِطلاق کو اپنی ڈائری میں درج کریں، اِسکو بیان کرنے میں آزادی محسوس کریں۔(یاد رہے کہ ہر گروپ میں لوگ مختلف سچائیوں کو اپنائیں گے اور یہاں تک کہ ایک ہی سچ کی مختلف اِطلاقات بنائیں گے۔مندرجہ ذیل ممکن سچائیوں کی ایک فہرست ہے۔	

1۔ مکاشفہ ۲۱:۱-۲۲-۶ میں سے ممکن اِطلاقات

۲۱:۱-۳۔ مسیح کی دُوسری آمد کی راہ دیکھنا جب نیا آسمان اور نئی زمین نئی حقیقت کا روپ اِختیار کرینگے۔

۲۱:۴۔ یاد رہے کہ میرے جسم کے تمام آنسو اور کمزوریاں وقتی ہیں۔کامل حقیقت ابھی آنے والی ہے۔

۲۱:۷-۸۔ ایک ایسا اِنسان بنیں جو غالب آتا ہے۔

۲۱:۱۲۔ ایک ایسی چیز کی تلاش کریں جو زندگی کے تمام دِنوں میں خدا کی حضوری میں قیام کرے اور پھر اُن خوبصورت خصوصیات، اِلفاظ اور کاموں پر مراقبہ کرے (زبور ۲۷:۴)

۲۱:۱۷۔ کبھی بھی اِس بات پر شک نہ کریں کہ یسوع ایک دِیوار کی طرح حفاظت کریں گے (یوحنا ۱۷:۱۲)۔

۲۱:۱۸-۲۱۔ خدا کی بکثرت حکمت کا پرچار کریں (اِفسیوں ۳:۱۰؛ یعقوب ۳:۱۷)۔

۲۱:۲۲۔ دُنیا میں مسیح پر اِیمان رکھنے والے تمام لوگوں کی عزت خُدا کی ہیکل سمجھ کر کریں جس کے اندر خدا اپنے رُوح القدس کے ذریعے قیام کرتا ہے (اِفسیوں ۲:۲۲) مگر توقع رکھیں کہ مسیح میں خُدا ہماری آخری ہیکل ہے۔

۲۱:۲۳۔ یسوع مسیح کے چہرے کو دیکھتے ہوئے مسلسل زندہ خدا کو بہتر اور بہترین طور پر سمجھنے کی کوشش کرتے رہیں (۲-کرنتھیوں ۴:۶)۔

۲۱:۲۵۔ دُوسروں کو بتائیں کہ خدا کی رحمت اور نجات کو پانے کے دروازے ابھی بھی کھلے ہوئے ہیں (لوقا ۴:۱۷-۲۱)۔

۲۱:۲۶۔ اور کلام یا کام جو کچھ بھی کرتے ہو (مطالعہ، ملازمت یا تعلقات) وہ سب خُداوند یسوع کے نام سے کرو (کلسیوں ۳:۱۶، ۱۷:۳)۔

۲۱:۲۷۔ شرمندگی اور دھوکے بازی کے سب کاموں سے چھٹکارا پائیں۔

۲۲:۲۔ خدا کو اپنے پرانے داغوں اور زخموں کو بھرنے کی اِجازت دیں۔

۲۲:۳۔ اِس زمین پر یسوع کی طرح رہیں یعنی خِدمت لینے کے لئے بلکہ خِدمت کرنے کے لئے (مرقس ۱۰:۴۵)۔

میرے دل و دماغ کو دُنیا کی چیزوں سے دُور کر دے جہاں یسوع ہے دُوسری کوئی چیز نہیں (کلسیوں ۳:۱-۴)۔ صرف محبت اور اِیمان میں ہی مضبوطی سے نشوونما نہ پاؤ بلکہ اُمید میں بھی پاؤ (عبرانیوں ۶:۱۱-۱۲؛ ۱۰:۱۹-۲۳)۔

2۔ ذاتی اِطلاقات کی مثالیں

a: میں یہ یاد رکھنا چاہتا ہوں کہ میں اِس دُنیا میں ایک اجنبی اور پردیسی ہوں اور میری حقیقی شناخت اور رہائش نئے یروشلم میں ہے اور یہ یاد داشت مجھے دُنیا کی چیزوں میں مصروف نہ رہنے میں مدد کریگی۔ میں اپنا خزانہ آسمان پر جمع کرنا چاہتا ہوں (متی ۶:۱۹-۲۱؛ کلسیوں ۳:۱-۴)۔

b: میں اِس دُنیا میں وہی کرنا چاہتا ہوں جو کہ میں نئی زمین پر کرونگا۔ میں خدا کے ساتھ تعلق رکھنا، خدا کی عبادت، خدا کی خدمت کرنا اور اُسکی بادشاہی میں وہ چیزیں لانا چاہتا ہوں جو شاندار اور عزت کے لائق ہیں (متی ۶:۳۳)۔ میں کی بادشاہی کو باقی تمام چیزوں سے زیادہ تلاش کرنا چاہتا ہوں۔

عمل نمبر 5۔ دعا

مکاشفہ ۲۱:۱-۲۲:۶ میں جو سچائی خُدا نے ہمیں سکھائی ہے چلیں ہم باری باری اُس کے لئے دُعا کریں۔ (اپنی دُعا میں جو آپ نے بائبل کے مطالعہ کے دوران سیکھا ہے اُسکا جواب دیں۔ ایک یا دو سطروں میں دُعا کرنے کی مشق کریں۔ یاد رہے کہ ہر گروپ میں لوگ مختلف مسائل پر دُعا کریں گے)۔

[redacted]

دو اور تین لوگوں کے گروپ میں باقاعدہ طور سے دُعا کرتے رہیں۔ ایکدوسرے اور ساری دُنیا کیلئے دُعا کریں۔

[redacted]

گروپ کے راہنما لوگوں کو گھر پر تیاری کے اِس عمل کو ایک صفحے پر لکھ کر دیں یا اُنکو خود ڈائری میں اُسکی نقل کرنے دیں۔

1۔ عہد: ایک ممکن اِطلاقات میں سے ایک کا عہد کریں۔

2۔ خدا کے ساتھ ذاتی وقت گزارنا: خدا کے ساتھ روزانہ یوحنا ۷:۳۵-۱۱:۲۷ کے آدھے حصے کے ذریعے ذاتی وقت گزاریں۔ پسندیدہ بیچ کے طریقے کو اِستعمال میں لائیں۔ اُسکو درج کریں۔

3۔ بائبل کی نئی آیت کی یاددہانی کریں اور اُس پر دھیان دیں۔ خدا کی راہنمائی کی یقین دہانی: اِمثال ۳:۵-۷۔ روزانہ پچھلی یاد کی ہوئی تین آیات پر نظر ثانی کریں۔

4۔ دُعا: کسی خاص شخص یا چیز کیلئے دُعا کریں اور دیکھیں کہ خدا کیا کرتا ہے (زبور ۵:۳)۔

5۔ اپنی شاگرد بنانے کے عمل کی ڈائری کو اپ ڈیٹ کریں، عبادت، خدا کے ساتھ ذاتی وقت، تعلیمی اور اِس تیاری کے نوٹس کا بھی اندراج کریں۔